لڑکے کا نام حسنین اور لڑکی کا نام رمیسہ رکھنا

فتوی نمبر:WAT-786

تاریخ اجراء:08شوال المکرم1443ھ /10مئی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

(1)لڑکے کا نام محمد اور پکارنے کے لیے حسنین رکھنا کیسا ہے؟

(2)اور کیا لڑکی کا نام رُمیسہ رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1)لڑکے کا نام محمد رکھنا اور پکارنے کے لیے حسنین، رکھنا شرعاً درست ہے۔ بلکہ یہ بہتر طریقہ ہے کہ اس طرح نام محمد کے فضائل وبرکات بھی حاصل ہوں گے۔ ان شاء اللہ عزوجل۔

(2)اور رُمیسہ رمس سے تصغیر کا صیغہ ہے، جس کا معنیٰ نشان مٹانا یا چھپانا ہے، تو اس اعتبار سے اس کا معنیٰ یہ ہو گا کہ چھوٹی سی نشان مٹانے والی یا نشان چھپانے والی۔ یہ نام رکھنے میں بھی شرعاً حرج نہیں۔ ہاں بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، بیٹیوں، نانیوں، دادیوں، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے کہ اس کی وجہ سے نام کی برکت اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی شامل حال ہو گی۔ اور حدیث پاک پر بھی عمل ہو گا کہ جس میں فرمایا گیا: "اپنے اچھوں کے ناموں پر نام رکھو۔"

مزید ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے اور درج ذیل لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقه الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net